سوال

(517)پیدائشی بے دانت جانور کی قربانی کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک بکرا جس کی عمر اس وقت ایک سال تین ماہ ہے اور پیدائشی طور پر اس کے دانت نہیں ہیں جب کہ قربانی کے جانور کےلیے دو دانت والا ہونا ضروری ہے تو کیا ایسی صورت میں ایسا جانور قربانی کیا جا سکتا ہے۔ نیز اب ایک سال تین ماہ بعد اس کیسامنے کے دو دانت نکلنے شروع ہو چکے ہیں۔ یفتونا توجروا (محمد حسن احسن، خطی، عارف والا ضلع ساہیوال) (۵ نومبر۱۹۹۳ء)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس قسم کے نادر واقعات میں عام عادت کا لحاظ رکھا جاتا ہے۔ ہمارے ہاں عام حالات میں بکرا ڈیڑھ سال کے لگ بھگ دو دانت نکال ڈالتا ہے۔ اس اعتبار سے مذکور بکرا عمر ہذا کو اگر پہنچ جائے تو وہ لائق قربانی ہے۔ ان شاء اللہ۔

غالباً اس قسم کے امور کے پیش نظر بعض ائمہ جانوروں میں صرف تحدید عمر کے قائل نظر آتے ہیں۔ (کمافی النهاية بحواله عون المعبود(۳/ ۵۳)

جس طرح کہ بلوغت انسانی کا اعتبار بعض ائمہ کے نزدیک عمر کی حدبندی سے ہے۔ اور اگر اس جانور کے دانت ایک سال تین ماہ بعد ظاہر ہونے شروع ہو گئے تو مزید انتظار کر لیا جائے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3، کتاب الصوم: صفحہ:407